



سوال

(371) اہاسے عمرہ کے لیے آنے والا شخص روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماعت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو رات کے وقت اہاسے مکہ آیا اور صبح کو شیطان نے اس کو وسوسہ ڈالا تو اس نے اپنی بیوی سے جماع کر لیا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ آدمی اور اس کی بیوی عمرے کے لیے آئے، رات کو عمرہ کرنے کے بعد انھوں نے صبح روزہ رکھا اور اس دن، جس میں انھوں نے روزہ رکھا مرد نے اپنی بیوی سے جماعت کر لی، ہم کہتے ہیں: اس پر صرف اسی دن کے روزہ کی قضا دینا واجب ہے، نہ اس پر گناہ ہے اور نہ کفارہ اس پر صرف اس دن کے روزے کی قضا واجب ہے کیونکہ مسافر کے لیے اپنا روزہ توڑنا جائز ہے۔ خواہ وہ اپنا روزہ کھانے پینے یا جماع سے توڑے کیونکہ مسافر پر روزہ واجب نہیں ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ... ۱۸۵ ... سورة البقرة

"تو تم میں سے جو اس مہینے میں حاضر ہو وہ اس کا روزہ رکھے اور جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے۔"

لہذا میں اپنے بھائیوں کے لیے یہ پسند کرتا ہوں جو مکہ میں فتویٰ جیتے ہیں کہ جب ان سے کوئی سوال کرنے والا آئے کہ اس نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ مناسب یہ ہے کہ ہم اس سے تفصیل پوچھیں اور اس کو کہیں: کیا تو مسافر ہے یا نہیں؟ جب وہ کہے کہ وہ مسافر ہے تو ہم کہیں: تجھ پر صرف قضا واجب ہے لیکن جب وہ اپنے وطن میں رمضان کے دنوں میں اپنی بیوی سے جماعت کرے اور وہ دونوں روزہ رکھے ہوتے ہوں تو اس پر درج ذیل احکام مرتب ہوتے ہیں:

اولاً: روزے کا فاسد ہونا۔

ثانیاً: باقی دن کھانے پینے سے رک جانا۔

ثالثاً: اس دن کی قضا دینا۔

رابعاً: گناہ گار ہونا۔



خاصاً: کفارے کا واجب ہونا جو کہ ایک گردن آزاد کرانا ہے۔

لیکن جب وہ گردن آزادانہ کر اسکے تو دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھنا، اور اگر وہ اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ (فضیلت الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 322

محدث فتویٰ